اتوار 8 دسمبر، 2019

مضمون۔ خدا واحد وجہ اور خالق

سنہری متن: زبور 148: 11تا13 آیات

”اے زمین کے بادشاہو اور سب اُمتو! اے اُمرااور زمین کے سب حاکمو! اے نوجوانو اور کنواریو! اے بوڑھو اور بچو! یہ سب خداوندکے نام کی حمد کریں۔ کیونکہ صرف اُسی کا نام ممتاز ہے۔ اُس کا جلال زمین و آسمان سے بلند ہے۔“

جوابی مطالعہ: زبور 95: 1تا7آیات

1۔ آؤ ہم خداوند کے حضور نغمہسرائی کریں! اپنی چٹان کے سامنے خوشی سے للکاریں۔

2۔ شکر گزاری کرتے ہوئے اُس کے حضور حاضر ہوں۔ مزمور گاتے ہوئے اُس کے آگے خوشی سے للکاریں۔

3۔ کیونکہ خداوند خدائے عظیم ہے اور سب اِلہوں پر شاہ عظیم ہے۔

4۔ زمین کے گہراؤ اُس کے قبضہ میں ہیں پہاڑوں کی چوٹیاں بھی اُسی کی ہیں۔

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اورمیری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب ، ’’سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ‘‘ میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پرمشتمل ہے۔

5۔ سمندر اْس کا ہے۔ اْسی نے اْس کو بنایا۔ اور اْس کے ہاتھوں نے خشکی کو بھی تیار کیا۔

6۔آؤ ہم جھکیں اور سجدہ کریں! اور اپنے خالقِ خداوند کے حضور گھٹنے ٹیکیں۔

7۔ کیونکہ وہ ہمارا خدا ہے۔ اور ہم اْس کی چراہگاہ کے لوگ اور اْس کے ہاتھ کی بھیڑیں۔

درسی وعظ

بائبل میں سے

1۔ زبور 77: 13 آیت (کون)

13۔ ۔۔۔کون سا دیوتا خداکی مانند بڑا ہے؟۔

2۔ پیدائش 1باب 1، 8 (تا پہلا)، 10 (تا:)، 11 (تا:)، 16، 21 (تا:)، 24 (تا:)، 27، 31 (تا پہلا) آیات

1۔ ابتدا میں خدانے زمین و آسمان کو پیدا کیا۔

8۔ اور خدانے فضا کو آسمان کہا۔

10۔ اور خدا نے خشکی کو زمین کہا اور جو پانی جمع ہو گیا تھا اْس کو سمندر۔

11۔ اور خدا نے کہا زمین گھاس اور بیج دار بوٹیوں کو اور پھلدار درختوں کو جو اپنی اپنی جنس کے موافق پھلیں اور زمین پر اپنے آپ ہی میں بیج رکھیں اْگائے اور ایسا ہی ہوا۔

16۔ خدا نے دو بڑے نیر بنائے۔ ایک نیر اکبر کہ دن کو حکم کرے۔ اور دوسرا نیر اصغر کہ رات پر حکم کرے۔ اور اْس نے ستاروں کو بھی بنایا۔

21۔ اور خدا نے بڑے بڑے دریائی جانوروں کو اور ہر قسم کے جاندار کو جوپانی سے بکثرت پیدا ہوئے تھے اْن کی جنس کے موافق اور ہر قسم کے پرندوں کو اْن کی جنس کے موافق پیدا کیا۔

24۔ اور خدا نے کہا کہ زمین جانداروں کو اْن کی جنس کے موافق چوپائے اور رینگنے والے جاندار اور جنگلی جانور اْن کی جنس کے موافق پیدا کرے۔

27۔ اور خدانے انسان کو اپنی صورت پر پیدا کیا۔ خدا کی صورت پر اْس کو پیدا کیا۔ نر اور ناری اْن کو پیدا کیا۔

31۔ اور خدا نے سب پر جو اْس نے بنایا تھا نظر کی اور دیکھا کہ بہت اچھا ہے۔

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اورمیری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب ، ’’سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ‘‘ میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پرمشتمل ہے۔

3۔ یسعیاہ 40 باب 25، 26،28 آیات

25۔ وہ قدوس فرماتا ہے کہ تم مجھے کس سے تشبیہ دو گے؟ اور میں کس چیز سے مشابہ ہوں گا؟

26۔ اپنی آنکھیں اوپر اٹھاؤ اور دیکھو کہ اِن سب کا خالق کون ہے۔ وہی جو اُن کے لشکر کو شمار کر کے نکالتا ہے۔ اور اُن سب کو نام بنام بلاتا ہے۔ اُس کی قدرت کی عظمت اُس کے بازو کی توانائی کے سبب سے ایک بھی غیر حاضر نہیں رہتا۔

28۔ کیا تُو نہیں جانتا؟ کیا تُو نے نہیں سُنا کہ خداوند خدائے ابدی و تمام زمین کا خالق تھکتا نہیں اور ماندا نہیں ہوتا؟ اُس کی حکمت ادراک سے باہر ہے۔

4۔ لوقا 1باب 26تا28، 30تا32 (تا پہلا:)، 33 (اور اُس کا) تا 35، 46، 47 آیات

26۔ چھٹے مہینے میں جبرائیل فرشتہ خدا کی طرف سے گلیل کے ایک شہر میں جس کا نام ناصرت تھا ایک کنواری کے پاس بھیجا گیا۔

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اورمیری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ’’سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ‘‘ میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پرمشتمل ہے۔

27۔ جس کی منگنی داؤد کے گھرانے کے ایک مرد یوسف نام سے ہوئی تھی اور اْس کنواری کا نام مریم تھا۔

28۔ اور فرشتے نے اْس کے پاس اندر آکر کہا سلام تجھ کو جس پر فضل ہوا ہے! خداوند تیرے ساتھ ہے۔

30۔ فرشتے نے اْس سے کہا اے مریم! خوف نہ کر کیونکہ خداوند کی طرف سے تجھ پر فضل ہوا ہے۔

31۔ اور دیکھ تْو حاملہ ہوگی اور تیرے بیٹا ہوگا۔ اْس کا نام یسوع رکھنا۔

32۔ وہ بزرگ ہوگا اور خدا تعالیٰ کا بیٹا کہلائے گا۔

33۔ ۔۔۔ اور اْس کی بادشاہی کا آخر نہ ہوگا۔

34۔ مریم نے فرشتے سے کہا یہ کیونکر ہوگا جبکہ مَیں مرد کو نہیں جانتی؟

35۔ اور فرشتے نے جواب میں اْس سے کہا کہ روح القدس تجھ پر نازل ہوگا اور خدا تعالیٰ کی قدرت تجھ پر سایہ ڈالے گی اور اِس سبب سے وہ مولودِ مقدس خدا کا بیٹا کہلائے گا۔

46۔ پھر مریم نے کہا میری جان خداوند کی بڑائی کرتی ہے۔

47۔ اور میری روح میرے منجی خدا سے خوش ہوئی۔

5۔ متی 4باب23 (تا پہلا،)

33۔ اور یسوع تمام گلیل میں پھرتا رہا۔

6۔ لوقا 18باب35تا43 آیات

35۔ جب وہ چلتے چلتے یریحو کے نزدیک پہنچا تو ایسا ہوا کہ ایک اندھا راہ کے کنارے بیٹھا ہوا بھیک مانگ رہا تھا۔

36۔ وہ بھیڑ کے جانے کی آواز سْن کر پوچھنے لگا کہ یہ کیا ہو رہا ہے؟۔

37۔ انہوں نے اْسے خبر دی کہ یسوع ناصری جا رہا ہے۔

38۔ اْس نے چِلا کر کہا اے یسوع ابن داؤد مجھ پر رحم کر۔

39۔ جو آگے جاتے تھے وہ اْسے ڈانٹنے لگے کہ چپ رہے مگر وہ اور بھی چلایا کہ اے ابنِ داؤد مجھ پر رحم کر۔

40۔ یسوع نے کھڑے ہو کر حکم دیا کہ اْس کو میرے پاس لاؤ۔ جب وہ نزدیک آیا تو اْس نے اْس سے پوچھا۔

41۔ تْو کیا چاہتا ہے کہ مَیں تیرے لئے کروں؟ اْس نے کہا اے خداوند یہ کہ مَیں بِینا ہو جاؤں۔

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اورمیری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب ، ’’سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ‘‘ میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پرمشتمل ہے۔

42۔ یسوع نے اْس سے کہا بِینا ہو جا۔ تیرے ایمان نے تجھے اچھا کیا۔

43۔ وہ اْسی دم بِینا ہو گیا اور خدا کی تمجید کرتے ہوئے اْس کے پیچھے ہو لیا اور سب لوگوں نے دیکھ کر خدا کی حمد کی۔

7۔ اعمال 17باب22تا28آیات

22۔ پولس نے اریوپْگس میں کھڑے ہو کر کہا کہ اے اتھینے والو! میں دیکھتا ہوں کہ تم ہر بات میں دیوتاؤں کے بڑے ماننے والے ہو۔

23۔ چنانچہ میں نے سیر کرتے اور تمہارے بتوں پر غور کرتے وقت ایک ایسی قربان گاہ بھی پائی جس پر لکھا تھا کہ نہ معلوم خدا کے لئے۔ پس جس کو تم بغیر معلوم کئے پوجتے ہو میں تم کو اْسی کی خبر دیتا ہو۔

24۔ جس خدا نے دنیا اور اْس کی سب چیزوں کو پیدا کیا وہ آسمان اور زمین کا مالک ہو کر ہاتھ کے بنائے ہوئے مندروں میں نہیں رہتا۔

25۔ نہ کسی کا محتاج ہوکر آدمیوں کے ہاتھوں سے خدمت لیتا ہے کیونکہ وہ تو خود سب کو زندگی اور سانس اور سب کچھ دیتا ہے۔

27۔ تاکہ خدا کو ڈھونڈیں۔ شاید کہ ٹٹول کر اْسے پائیں ہر چند وہ ہم میں سے کسی سے دور نہیں۔

28۔کیونکہ اْسی میں ہم جیتے اور چلتے پھرتے اور موجود ہیں۔ جیسا تمہارے شاعروں میں سے بعض نے کہا کہ ہم تو اْس کی نسل بھی ہیں۔

8۔ مکاشفہ 4باب11 آیت

11۔ اے ہمارے خداوند اور خدا تْو ہی تمجید اور عزت اور قدرت کے لائق ہے۔ کیونکہ تْو ہی نے سب چیزیں پیدا کیں اور وہ تیری ہی مرضی سے تھیں اور پیدا ہوئیں۔

9۔ زبور 150: 1 (تا:)، 6آیات

1۔ خداوند کی حمد کرو۔ تم خداوند کے مقدس میں اْس کی حمد کرو۔

6۔ ہر ایک مْتنفس خداوند کی حمد کرے۔ خداوند کی حمد کرو۔

10۔ زبور 34: 3 آیت

3۔ میرے ساتھ خداوند کی بڑائی کرو۔ ہم مل کر اْس کے نام کی تمجید کریں۔

سائنس اور صحت

1۔ 497 :5 (ہم)۔6

ہم ایک اعلیٰ اور لامتناہی خدا کو مانتے اور اْس کی ستائش کرتے ہیں۔

2۔ 295 :5 صرف

خدا کائنات کو،بشمول انسان،خلق کرتا اور اْس پر حکومت کرتا ہے۔

3۔ 331 :18 (خدا)۔25

خدا انفرادی، غیر مادی ہے۔ وہ الٰہی اصول، محبت، عالمگیر وجہ،واحد خالق ہے،اور کوئی دوسرا خود کار موجود نہیں ہے۔ وہ شاملِ کْل ہے، اور سب جو کچھ ابدی اور حقیقی ہے اْس کے وسیلہ وہ منعکس ہوتا ہے کسی اور چیز سے نہیں۔ وہ سارا خلا پْر کرتا ہے، اور ماسوائے بطور

لامتناہی روح یا عقل کے ایسی ہمہ جائی اور انفردیت کو سمجھنا ناممکن ہوتا ہے۔ پس سب کچھ روح اور روحانیت ہے۔

4۔ 28۔20 :263

یہاں صرف ایک خالق کے علاوہ کوئی نہیں، جس نے سب کچھ خلق کیا۔ جو کچھ بھی نئی تخلیق دکھائی دیتی ہے،۔ سچائی کے سرد مہر خیال کی دریافت کے سوا کچھ نہیں، وگرنہ یہ فانی سوچ کی تقسیم در تقسیم یا خود کار بڑھوتری ہے،۔ جیسے کہ محدودفہم حیرانگی کے ساتھ اپنا خانقائی جوڑا بناتا ہے۔ اور لامحدود کے نقش پر چلنے کی کوشش کرتا ہے۔

ایک انسان کااور اشخاص اور اشیاء سے متعلق فہم کا بڑھنا تخلیق نہیں ہے۔

5۔ 32۔27 :262

فانی مخالفت کی بنیاد انسانی ابتداء کا جھوٹا فہم ہے۔ درست طور پر شروع کرنا درست طور پر آخر ہونا ہے۔ ہر وہ نظریہ جو دماغ سے شروع ہوتا دکھائی دیتا ہے وہ غلط شروع ہوتا ہے۔ الٰہی عقل ہی وجودیت کی واحدوجہ یا اصول ہے۔ وجہ مادے میں، فانی عقل میں یا جسمانی شکل میں موجود نہیں ہے۔

6۔ 8۔31 :286

گناہ، بیماری اور موت انسانی مادی عقیدے پر مبنی ہیں اور الٰہی عقل سے کوئی تعلق نہیں رکھتے۔ یہ حقیقی ابتداء یا وجودیت سے مبرا ہیں۔ اُن کا نہ کوئی اصول ہے نہ کوئی استقلال، بلکہ جو کچھ بھی مادی اور عارضی ہے۔ اُس سب کے ساتھ یہ غلطی کے عدم سے تعلق رکھتے ہیں، جو سچائی کی مخلوقات کی نقل کرتے ہیں۔ روح کی تمام تر مخلوقات ابدی ہیں، مگر مادے کی مخلوقات کو خاک میں لوٹ جانا ہوگا۔ غلطی انسان سے ذہنی اور مادی دونوں ہونے کی توقع رکھتی ہے۔۔ الٰہی سائنس اس مفروضے کی مخالفت کرتی ہے اور انسان کی روحانی شناخت کو برقرار رکھتی ہے۔

7۔ 302 :31 (میں)۔10

۔۔۔کرسچن سائنس میں، روح کے انفرادی خیالات کے وسیلہ افزائش انہی خیالات کے الٰہی اصول کی تخلیقی قوت کی عکاسی کے سوا کچھ نہیں۔ ذہنی اظہارات کے وسیلہ عقل کی کثیر اشکال کی عکاسی یعنی حقیقی سلطنت کے لوگوں پر عقل کا اختیار ہوتا ہے،۔ اصول اِس عکاسی پر حکومت کرتا ہے۔۔ خدا کے لوگوں کا بڑھنا مادے کے پھیلاؤ والی کسی قوت سے نہیں ہوتا، یہ روح کی عکاسی ہے۔

کم انفرادیتوں کے چھوٹے سے ذرے ایک الٰہی انفرادیت کی عکاسی کرتے ہیں اور روح میں اور روح کے وسیلہ تشکیل پانے والے سمجھے جاتے ہیں، نہ کہ مادی احساس کے وسیلہ سے۔

8۔ 332 :23 (یسوع) (تا)، 26۔29

یسوع ایک کنواری کا بیٹا تھا۔ ۔۔۔مریم کے اندر اْس کی پیدائش روحانی تھی، کیونکہ صرف پاکیزگی ہی سچائی اور محبت کی عکاسی کر سکتی تھی، جو واضح طور پر نیک اور پاک مسیح یسوع میں مجسم ہوئے تھے۔

9۔ 539 :27۔4

یسوع کی الٰہی پیدائش نے اْسے تخلیق کے حقائق کو وسیع کرنے اور اْس واحد عقل کوجو انسان اور کائنات کو خلق کرتا اور اْس پر حکمرانی کرتا ہے،۔ ظاہر کرنے کے لئے انسانی طاقت کی نسبت بہت زیادہ عطا کیا۔تخلیق کی سائنس نے، جو یسوع کی پیدائش میں بہت واضح تھی، اْس کے عاقل ترین اور کم سمجھے جانے والے اقوال کو الہامی بنایا۔ مسیح روح کی نسل ہے، اور روحانی وجودیت یہ دکھاتی ہے کہ روح بدکار پیدا کرتی ہے نہ فانی انسان، جو گناہ، بیماری اور موت میں بہہ رہا ہو۔

10۔ 507 :15۔29

روح کی کائنات الٰہی اصول یا زندگی کی تخلیقی قوت کی عکاسی کرتی ہے، جو عقل کی کثیر صورتوں کو دوبارہ پیدا کرتی ہے اور مرکب خیال یعنی انسان کی بڑھتی ہوئی تعداد پر حکمرانی کرتی ہے۔ درخت اور بوٹی خود کی کسی پیداواری طاقت کے سبب پھل پیدا نہیں کرتے، بلکہ اْس عقل کے باعث منعکس ہوتے ہیں جس میں سب کچھ شامل ہے۔ ایک مادی دنیا فانی عقل اور انسان کو خالق

کا مفہوم دیتی ہے۔ سائنسی الٰہی تخلیق لافانی عقل اور خدا کی تخلیق کردہ کائنات کا اعلان کرتی ہے۔

لا متناہی عقل ابدیت کے ذہنی مالیکیول کی طرف سے سب کو خلق کرتی اور اُن پر حکومت کرتی ہے۔ سب کا یہ الٰہی اصول اُس کی تخلیق کی پوری سائنس اور آرٹ اور انسان اور کائنات کی لافانیت کو ظاہر کرتا ہے۔تخلیق ہمیشہ سے ظاہر ہو رہی ہے۔ اور اسے اپنے لازوال ذرائع کی فطرت کے باعث ظاہر ہونا جاری رکھنا چاہئے۔

11۔ 69 :16۔13

روحانی طور پر یہ سمجھنا کہ ماسوائے ایک خالق، خداکے اور کوئی نہیں، جو ساری مخلوق کو آشکار کرتا ہے،صحائف کی تصدیق کرتا ہے، نہ کوئی علیحدگی،نہ کوئی درد اور لازوال اور کامل اور ابدی انسان کی شیریں یقین دہانی لاتا ہے۔

12۔ 268 :9۔6

مادی بنیادوں کا عقیدہ، جس سے ساری عقلیت جنم لیتی ہے،۔ بطور ہر اثر کی وجہ کے مادے سے عقل تک غور کرتے ہوئے، آہستہ آہستہ مابعد الاطبعیات کی بنیادوں کے تصور کو تسلیم کرتا ہے۔

13۔ 262 :7۔5

کرسچن سائنس خدا کی کاملیت سے کچھ نہیں لیتی، مگر پورا جلال یہ اْسی کو منسوب کرتی ہے۔

14۔ 207 :20۔26

یہاں صرف ایک بنیادی وجہ ہے۔ اس لئے کسی اور وجہ کا کوئی اثر نہیں ہو سکتا، اور یہاں صفر میں کوئی حقیقت نہیں ہو سکتی جو اس اعلیٰ اور واحد وجہ سے ماخوذ نہیں ہو سکتی۔ گناہ، بیماری اور موت ہستی کی سائنس سے تعلق نہیں رکھتے۔ یہ غلطیاں ہیں، جو سچائی، زندگی یا محبت کا قیاس کرتی ہیں۔

15۔ 415 :1۔5

غیر فانی عقل ہی واحد وجہ ہے؛ اس لئے بیماری وجہ ہے نہ اثر ہے۔ عقل ہر صورت ابدی خدایعنی اچھائی ہے۔ گناہ، بیماری اور موت سچائی میں کوئی بنیاد نہیں رکھتی۔

16۔ 521 :5۔11

جو کچھ بھی پیدا ہوا وہ خدا نے کیا اور سب بہت اچھا ہے۔ ہم روحانی تخلیق کی مختصر، جلالی تاریخ کو (جیسا کہ پیدائش کی کتاب میں بیان کیا گیا ہے)۔ مادے کی بجائے روح کی حفاظت میں دیتے ہوئے، خدا، قادر مطلق، ہر جا موجود کی بالادستی کو خوشی کے ساتھ اب اور ہمیشہ کے لئے تسلیم کرتے ہوئے، خدا کے ہاتھوں میں دے دیتے ہیں۔

17۔ 143 :26۔31

عقل ہی سب سے بڑا خالق ہے۔۔ اور ایسی کوئی طاقت نہیں ہے جو عقل سے اخذ نہ کی گئی ہو۔ اگر عقل تاریخی طور پر پہلے تھی، طاقت کے اعتبار سے بھی پہلے ہے۔۔ ابدیت کے لحاظ سے بھی پہلے ہے۔۔ تو اُس کے پاک نام کے موافق عقل کو جلال، عزت، اقتدار اور طاقت دیں۔

روز مرہ کے فرائض

منجاب میری بیکر ایڈی

روز مرہ کی دعا

اس چرچ کے ہر رکن کا یہ فرض ہے۔ کہ ہر روز یہ دعا کرے۔:۔ ’’تیری بادشاہی آئے؛‘‘ الٰہی حق، زندگی اور محبت کی سلطنت مجھ میں قائم ہو، اور سب گناہ مجھ سے خارج ہو جائیں؛ اور تیرا کلام سب انسانوں کی محبت کو وافر کرے۔۔ اور اُن پر حکومت کرے۔

چرچ مینوئیل، آرٹیکل VIII، سیکشن 4۔

مقاصد اور اعمال کا ایک اصول

نہ کوئی مخالفت نہ ہی کوئی محض ذاتی وابستگی مادری چرچ کے کسی رکن کے مقاصد یا اعمال پر اثر انداز ہونے چاہئیں۔ سائنس میں، صرف الٰہی محبت حکومت کرتی ہے؛ اور ایک مسیحی سائنسدان گناہ کو رد کرنے سے، حقیقی بھائی چارے ، خیرات، پسندی اور معافی سے محبت کی شیریں آسائشوں کی عکاسی کرتا ہے۔ اس چرچ کے تمام اراکین کو سب گناہوں سے، غلط قسم کی پیشن گوئیوں،منصفیوں، مذمتوں، اصلاحوں، غلط تاثر ات کو لینے اور غلط متاثر ہونے سے آزاد رہنے کے لئے روزانہ خیال رکھنا چاہئے اور دعا کرنی چاہئے۔

چرچ مینوئیل، آرٹیکل VIII،
سیکشن 1۔

فرض کے لئے چوکسی

اس چرچ کے ہر رکن کا یہ فرض ہے کہ وہ ہر روز جارحانہ ذہنی آراء کے خلاف خود کو تیار رکھے، اور خدا اور اپنے قائد اور انسانوں کے لئے اپنے فرائض کو نہ کبھی بھولے اور نہ کبھی نظر انداز کرے۔ اس کے کاموں کے باعث اس کا انصاف ہوگا، وہ بے قصور یا قصوارہوگا۔

چرچ مینوئیل، آرٹیکل VIII،
سیکشن 6۔

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اورمیری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب ، ’’سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ‘‘ میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پرمشتمل ہے۔